قارئین کے سوالات

جوابات

مولانا فیض احمد مدرس جامعہ علوم اثریہ جہلم

سوال: کیا اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ کے ساتھ اظہارِ محبت کیلئے لفظ ''عشق'' استعمال کیا جا سکتا ہے؟ یعنی: یہ کہنا کہ میں اللہ کا عاشق ہوں یا یہ کہنا کہ میں عاشقِ رسولؐ ہوں۔ کیونکہ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جسے'' عشقِ رسولؐ ''نہیں وہ مسلمان ہی نہیں۔ صحیح جواب دے کر ممنون فرمائیں۔ سائل: حافظ تنویر احمد جہلم

جواب: قرآن و حدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے اظہارِ محبت کیلئے کئی ایک الفاظ یعنی ''حب، خلة، ود'' وغیرہ استعمال کرنے جائز ہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله﴾ (آل عمران: ۳۱) اور ﴿إن الذين آمنوا وعملوا الصلحت سيجعل لهم الرحمن وداً﴾ (مریم: ۹۶)

اس لئے یہ کہنا جائز ہے کہ میں اللہ کا محب ہوں یا یہ کہ کہنا کہ میں محبِ رسول ﷺ ہوں۔ رہی بات لفظ ''عشق'' کی تو یہ لفظ اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول ﷺ کیلئے ہرگز استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

اولاً: یہ لفظ انتہائی گھٹیا، بیہودہ اور بازاری ہے۔ ثانیاً: یہ غلط اور فحش قسم کی محبت کا معنی دیتا ہے۔ لہٰذا اس لفظ کو اللہ یا رسول اکرم ﷺ کی ذات کیلئے استعمال کرنا ناجائز ہے اور بہت بڑا گناہ ہے۔ جیسا کہ احناف کے بہت بڑے امام ابوجعفر الطحاویؒ کی کتاب العقیدۃ الطحاویہ کی شرح جسے احناف کے سرخیل علامہ ابن ابوالعز حنفیؒ نے لکھا ہے اس کے صفحہ نمبر 176 پر موجود ہے: ''ان العشق محبة مع شهوة'' ترجمہ: ''عشق ایسی محبت ہے جو شہوت کے ساتھ کی جائے۔'' اس معنی کو مدنظر رکھ کر آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا کہ یہ لفظ اللہ اور اسکے پیارے رسول ﷺ کیلئے استعمال کرنا انتہائی ناجائز و گناہ ہے۔

اگر یہ لفظ اچھا ہوتا تو اللہ تعالیٰ اپنے لئے یا اپنے رسول ﷺ کیلئے قرآن میں اور نبی کریم ﷺ اپنی حدیث میں ضرور استعمال کرتے مگر یہ لفظ اتنا برا ہے کہ کوئی آدمی اسے اپنی ماں، بہن یا بیٹی کیلئے استعمال کرنا